قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

انا مدینۃ العلم و علیٌّ بابہا

کلمات طیبات

یعنی جناب امیر علیہ السّلام کے اقوالِ مقدسہ

مرتبہ شرف الدّین احمد خان

سرکاری پریس سنبل امیر المؤمنین چھپی

انتساب

میرے لئے بے حد مسرت بے انتہا عزت اور فخر کا
باعث ہے کہ ملاحظہ فرمانے کے بعد کلمات طیبات جناب
امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کے معنون
کرنے کی اجازت مجھے اپنے آقائے ولی نعمت کے حضور سے
حاصل ہوئی۔ اور میں بڑے اظہار عجز وادب اور دلی عقیدتمندی
سے یہ پُرحکمت اقوال بندگان اعلیحضرت۔ قوی شوکت
مہر سپہر عظمت وبختیاری۔ جوہر فتوت ومروت وشہریاری
سحاب جود وسخا۔ نواب مستطاب کرنل ہز ہائینس عالی جاہ

فرزندِ دلپذیر دولتِ انگلشیہ مخلص الدولہ۔ ناصر الملک

امیر الامرا۔ نواب سر سید **محمد حامد علی خان بہادر**

مستعد جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ جی۔ سی۔ وی۔ او۔

وایڈی کانگ ملکِ معظم کے نامِ نامی کے ساتھ معنون

اور مزین کرنے کی عزت حاصل کرتا ہون جو زبانِ اُردو

کے حامی سرپرست اور قدردان ہین۔ اور جنکے سائے

مین بہت سی انجمنون اور قدیم وجدید علوم کے مدرسون

کی نشو ونما ہو رہی ہے۔

شرف الدین احمد

گزارش

دنیا مین ہزارون ایسے نامور جلیل القدر عقلا و حکما
اور فیلسوف گزرے ہین جو اپنے پُرحکمت اقوال و افعال سے
بیش بہا ذخیرے یادگارون کے چھوڑ گئے۔ اُن کے
احسانات سے آج دنیا کا گوشہ گوشہ مالا مال ہے۔ اور
اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ہم ہر قسم کے علوم و فنون اور ایجادات
و اختراعات کے انکشافات سے فیض یاب ہو رہے ہین
قدیم ایام مین حکماے سلف کا قاعدہ تہا کہ جب دنیا سے
رخصت ہوتے تہے تو زندگی کے آخری لمحون مین اپنی

اولاد اور شاگردون کو اپنے تجربون اور اپنی نصیحتون کے
گنجینون سے مالا مال کرتے تھے۔ اور اُن ہی کو ذی علم
و دانشمند اشخاص بصورتِ کتاب مدوّن کر لیتے تھے۔
یہ بھی اکثر عقلا کی راے ہے کہ قوم کی دانائی کا صحیح اندازہ
اُس کے مشاہیر کے اقوال و امثال سے ہو سکتا ہے
اور یہ بالکل درست ہی۔ لیکن اِس موقع پر ہمارا یہ کہنا
بے موقع نہ ہوگا کہ دنیوی معاملات مین تو ضرور اُن حکما کے
اقوال بکار آمد اور مفید ہین۔ لیکن اگر کوئی خدا پرست
اہلِ دل محض تزکیۂ نفس یا روحانی مسرت حاصل
کرنے کی غرض سے اُنکا مطالعہ کرے تو اُس کو اپنے
ارادے مین کامیابی نہین ہو سکتی۔ اس دانشمندانہ

اصول پر ہو کہ کسی قوم کی دانائی کا صحیح معیار اُس قوم کے
اقوال کو سمجھنا چاہیے" مین نے ارادہ کیا کہ جناب
امیر المومنین حضرتِ علی کرم اللہ وجہہ کے پُرحکمت اور
بلیغ اقوال کو جو کثرت سے مختلف کتابون مین محفوظ ہین
یکجا کر کے اُنکا ترجمہ انگریزی اور اُردو مین شایع کرون
تاکہ ہمیشہ ہر سچا اور پکا مسلمان اُن اقوال سے نہ صرف
اپنی دنیوی زندگی کے اعمال و عزائم ہی مین مستفید ہو
بلکہ اُنپر عمل کرنے سے روحانی زندگی کی برکتین اور مسرتین
حاصل کر سکے جس کی اسلام تاکید کے ساتھ ہدایت
کرتا ہے۔ اس سے کہین زیادہ اُن اقوال کے جمع
کرنے اور مختلف زبانون مین ترجمہ کرنے سے میری

اصلی غرض و غایت یہ ہی کہ غیر قوم کے لوگ جو ہٹ دھرمی
اور تعصب سے اسلام پر بے سوچ سمجھے حملے کیا کرتے ہین
وہ ان اقوال کو دیکھین اور غور کرین کہ اسلام کے برگزین
بزرگون کی زبانون مین کسدرجہ صداقت۔ راستی حکمت
اور ایمانداری کوٹ کوٹ کر بھری ہوی تھی۔ اور جذبات
نفسانی کی بیجا خواہشون کی روک تھام مین یہ اقوال کسقدر
مفید اور بکار آمد ہین۔ بشرطیکہ عملی طریقے سے برتے
جائین۔ ایسا ہو تو پھر غیر ممکن ہے کہ انسان انسانیت کی
مکمل تصویر نہ بنجائے۔
سنہ ۱۹۶۰ء مین پیرس کے مسٹر ویٹیر نے جناب امیر علیہ السلام
کے اقوال منتخب کر کے شائع کئے تھے جو حسنِ اتفاق سے

سب مجھے مِلگئے۔ اِس خیال سے کہ لوگون کو اُن اقوال کی صحت مین شُبہ نہو مینے ترجمے کے بعد بڑی محنت کے ساتھ اصل عربی کے اقوال کی جستجو کی جو خدا کی مہربانی سے ہاتھ آگئے۔ اور مین اُنکو لایق ناظرین کی خدمت مین پیش کرتا ہون۔

جنابِ امیر علیہ السلام ہمارے ہادیِ برحق حضور سرورِ کائنات مفخرِ موجودات رحمتِ عالمیان صفوتِ آدمیان حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد تھے۔ اور حضرت ہی کے سایۂ عاطفت مین اُنھون نے پرورش پائی تھی۔ مذہبِ اسلام مین جنابِ امیر علیہ السلام اِس پائے کے جلیل القدر بزرگ گزرے ہین جنکی شان

بہت ہی ارفع و اعلےٰ اور ہزارون صفاتِ حسنہ اور خوبیون کی
سرچشمہ تھی۔ جو بہترین و مکمل نمونہ اپنی پاک زندگی کا آپ بطور
یادگار چھوڑ گئے ہین اُس کے لکھنے کے لئے ضخیم جلدون کی
ضرورت ہے۔ صرف اسلامی دنیا مین آپ کے علم و فضل
کی شہرت محدود نہین ہی بلکہ مصنفین یورپ نے بھی آپ کے
اُن کمالات کا بڑی شد و مد سے اعتراف کیا ہی جو صرف
آپ کی ذات والاصفات سے مخصوص تھے۔ آپ کی فصاحت
بلاغت۔ شجاعت اور سخاوت مسلّمہ ہی۔ اور سب سے
بڑھ کر معارف و حقائق کا علم آپ ہی کے طفیل سے اسلام
مین پھیلا جس کی نسبت خود جناب پیغمبر علیہ السلام نے
ارشاد فرمایا ہے۔ انا مدینۃ العلم و علیٌّ بابھا

جناب مسیح علیہ السلام کی لائف پڑھنے سے معلوم ہوتا
کہ ضرور آپ کی ذات بابرکات کو جناب باری نے کوئی
ایسی مافوق الفطرت قوت عطا کی تھی جس کے جلوے نے
اپنا پورا اثر دکھا کر دنیا کو منور کر دیا۔ ہر انسان کے لئے
ایسی زندگی کی پیروی امر محال ہی۔ لیکن ہان اسقدر ضرور ہے
کہ ایسے مقدس بزرگون کے حالات پڑھنے سے
دل و دماغ اور کیرکٹر پر اچھا اثر پڑتا ہے۔
مجھے بہت خوشی ہوگی اگر مغربی تعلیم یافتہ نوجوان جو یورپ کے
بعض خلاقی اقوال بڑے زور شور سے اپنی تحریر و تقریر
مین بیان کیا کرتے ہین اور اپنے بزرگان سلف کے علمی
کارنامون سے بےخبر رہتے ہین۔ اِن معارف و حقائق کو

غور کے ساتھ ملاحظہ فرمائین۔ اور تمام مسلمانون
سے گزارش ہے کہ وہ اپنے بچّون کو یہ اقوال پڑہائین
اِس سے اُن کے اخلاق و عادات پر وہی اثر پڑیگا
جو تاریک خطون پر آفتاب کی روشنی کا پڑتا ہے۔

خاکسار
شرف الدین احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِخْوَانُ الزَّمَانِ جَوَاسِیْسُ الْعُیُوْبِ

ابنائے روزگار تمہارے عیبون کے جاسوس ہین

The friends of this world are but spies set on our conduct

اَلْیَاسُ مَوْتُ الرُّوْحِ

نا اُمیدی روح کے لئے موت ہے

Despair is the death of soul.

إِخْفَاءُ الشِّدَّةِ مِنَ الْمُرُوَّةِ

مصیبت کو پوشیدہ رکھنا جوانمردی ہے

Conc[illegible]ment of affliction [illegible] the truest
proof of courage

اَلرَّاحَةُ فِي الْأَعْمَالِ الْحَسَنَةِ

راحت اچھے کامون مین ہے

P[illegible]erformance of good actions [illegible]
[illegible] real pleasure

السلطان ظل الله

بادشاہ اللہ کا سایہ ہے

The king is the shadow of God upon the earth

الموت اهون من مجالسة من لا يهوى

ناجنس دوست کی صحبت سے موت آسان ہے

The pain of death is less than that of dealing with an unpleasant companion.

بَاكِرْ تَسْعَدْ

صبح خیزی باعث سعادت ہے

Early rise and ensure fortune

بَطْنُ الْمَرْءِ عَدُوُّهُ

انسان کا پیٹ اُسکا دشمن ہے

Hunger is man's worst enemy.

اَلْحِلْمُ زِيْنَةُ الْعِلْمِ

بُردباری علم کی زینت ہے

[illegible]

اَلْغِنیٰ تَرْكُ الْمُنیٰ

ترکِ آرزو ہی تونگری ہے

[illegible]

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ يَكْفِيكَ

خدا پر بھروسا رکھو وہ تمہارے لئے کافی ہے

تَاكِيدُ الْمَوَدَّةِ فِي الْحُرْمَةِ

ایک دوسری کی عزت کا خیال رکھے تو محبت میں استحکام ہوتا ہے

ثلث الايمان علم وثلثه حياء وثلثه جو

ایمان کی ایک تہائی علم، دوسری تہائی حیا، اور تیسری تہائی فیاضی ہے

[One] third [of faith is k]nowledge one [third is] modesty [and a] t[hird is] generosity.

ثلاث مهلكات بخل وهوى متبع و

تین باتیں ہلاک کرنے والی ہیں بخل، خواہش نفسانی، خود آرائی

Three things destroy man pride, [avarice] and licentiousness

ثُلْمَةُ الحِرْصِ لَاتَسُدُّهَا اِلَّا التُّرَابُ

رخنہ حرص کو خاک گور ہی پاٹ سکتی ہے

The [illegible] of grave [illegible] satisfy the gre[illegible]

ثَنَاءُ الرَّجُلِ عَلٰی مُعْطِیْهِ مُسْتَزِیْدٌ

کسی سے [illegible] بنے والے کی تعریف کرنی سبب حصول نعمت زیادہ ہوتا ہے

The praise of [illegible] from [illegible] same.

جُندٌ ما هنالك مهزومٌ

جو سے اسی میں سے دو

جَوْلَةُ الْبَاطِلِ سَاعَةٌ وَجَوْلَةُ الْحَقِّ إِلَى السَّاعَةِ

باطل کی حکومت چند لمحے قائم رہتی ہے اور سچائی کی قیامت تک

جَوْدَةُ الْكَلَامِ فِي الْاِخْتِصَارِ

اختصار گفتگو کی جان ہے

جَلِيْسُ الْخَيْرِ نِعْمَةٌ

اچھا ہمنشین ایک نعمت ہے

حُلِیُّ الرِّجَالِ الْاَدَبُ

اخلاق و تہذیب انسان کا نمونہ ہے

[illegible]

حُرْقَةُ الْاَوْلَادِ مُحْرِقَةُ الْاَکْبَادِ

[illegible]

[illegible]

حِدَّةُ الْمَرْءِ تُهْلِكُهُ

بے سوچے سمجھے جلدی کرنا انسان کی بربادی کا باعث ہے

خَفِ اللّٰهَ تَأْمَنْ مِنْ غَيْرِهٖ

خدا سے ڈرو پھر تم کو کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

خَوْفُ اللهِ یُجَلِّی الْقَلْبَ

خوف خدا دل کو منور کر دیتا ہے،

خَیْرُ الْمَالِ مَا اُنْفِقَ فِی سَبِیْلِ اللهِ

اعلےٰ ترین دولت وہی ہی جو خدا کی راہ مین صرف کیجائے

دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ

قضائے الٰہی پر راضی رہنا قلب کا علاج ہے

Resignation to the divine will is a remedy for affliction.

دَوْلَةُ اللِّئَامِ مَذِلَّةٌ

کمینوں کی دولت ذلت ہے

The riches of the base are a disgrace

دِينَارُ الشَّحِيحِ حَجَرٌ

بخیل کا روپیہ مثل پتھر کے بیکار ہے

T[illegible] as w[illegible]

[illegible]

دُمْ عَلَى كَظْمِ الْغَيْظِ تُحْمَدْ عَوَاقِبُكَ

غصے کو ضبط کرتے رہو تو قابلِ ثنا ہو گے

Rep[illegible] y[illegible] you will

w[illegible] pra[illegible]se

ذَرِ الطَاغِيَ فِيْ طُغْيَانِهٖ

سرکش گنہگار کو اسکی سرکشی پہ چھوڑ دو

Leave [illegible]

[illegible]

ذَنْبٌ وَاحِدٌ كَثِيْرٌ وَاَلْفُ طَاعَةٍ قَلِيْلَةٌ

ہزاروں اطاعتیں ایک گناہ کے مقابلے میں بے حقیقت ہیں

A thousand services count for very little as against a single sin.

ذُلُّ الْمَرْءِ فِی الطَّمَعِ

لالچ سے انسان کو ذلت حاصل ہوتی ہے

[illegible] brings disgrace to man

ذِکْرُ الشَّبَابِ فِی الشَّیْبِ حَسْرَۃٌ

ضعیفی میں جوانی کی یاد حسرت ہے

The remembrance of youth is a sorrow in old age.

رُؤْيَةُ الْحَبِيبِ جَلَاءُ الْعَيْنِ

دوست کے دیکھنے سے آنکھوں میں روشنی پہنچتی ہے

The sight of a friend is a feast to the eyes.

دَارِ أَبَاكَ يُدَارِكَ ابْنُكَ

اپنے باپ کی رعایت کرو تمہاری اولاد تمہاری رعایت کریگی

Honor thy father and thy son will honor thee.

رُتْبَةُ الْعِلْمِ أَعْلَى الرُّتَبِ

علم کا رتبہ تمام [illegible] ہے

Knowledge confers the highest rank.

رَسُولُ الْمَوْتِ الْوِلَادَةُ

ولادت موت کی پیغمبر

Birth is the herald of death.

رَاعِ الحَقَّ عِندَ غَلَبَاتِ النَّفسِ

غلبہ نفس کے وقت جانب حق مرعی رکھو

[illegible]

زِنِ الرِّجَالَ بِمَوَازِينِهِم

آدمی کو اُس کے حالات سے جانچو

[illegible] circumstances.

زُرْ مَنْ زَارَكْ

اُس سے ملو جو تم سے ملے

Visit him who values your visit.

سُرُوْرُ الدُّنْيَا غُرُوْرٌ

دنیا کی خوشی دھوکا ہے

The pleasures of the world are

but vanity.

سِيرَةُ الإِنْسَانِ تُنْبِئُ عَنْ سَرِيرَتِهِ

خصلت انسان مخبر بطونِ انسان ہے

The [illegible] of men [illegible] the [illegible] of their thought.

سِلَاحُ الضُّعَفَاءِ الشِّكَايَةُ

کمزوروں کا ہتھیار شکایت ہے

Complaints are the [illegible] of the [illegible]

شَيْنُ الْعِلْمِ الصَّلَفُ

علم کے لئے شیخی عیب ہے

شَيْبُكَ نَاعِيكَ

پیری خبر مرگ لانے والی ہے

شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَتَّقِيهِ النَّاسُ

وہ بدترین انسان ہے جس سے دوسرے لوگ خوف زدہ ہیں

صَلٰوةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ

رات کی عبادت دن بھر کی خوش حالی کا باعث ہے۔

صَاحِبِ الأَخْيَارَ تَأْمَنِ الأَشْرَارَ

اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو پھر تم برے آدمیوں سے محفوظ رہوگے

[illegible]

[illegible]

صَمْتُ الجَاهِلِ سَتْرُهُ

خاموشی جاہل کے لئے پردہ ہے

[illegible] the [illegible] of the

[illegible]

ضَلَّ سَعْيُ مَنْ رَجَا غَيْرَ اللّٰه

جس نے خدا کے سوا دوسرے سے امید کی اس کی کوشش ٹھکانے نہ لگی

[illegible]

[illegible]

ضِيقُ الْيَدِ اَشَدُّ مِنْ ضِيقِ الْقَلْبِ

تنگدستی تنگدلی سے زیادہ سخت ہے

[illegible]

[illegible]

ضَاقَتِ الدُّنْيَا عَلَى الْمُتَبَاغِضِيْن

دو دشمنون کے سما جانے کے لئے دنیا کی وسعت بھی کافی نہین ہے

طَابَ وَقْتُ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰہ

جو خدا پر بھروسا رکھتا ہے وہ ہمیشہ مطمئن رہتا ہے

طَالَ عُمْرُ مَنْ قَصُرَ لَعِبُهٗ

جس شخص نے لہو ولعب مین کوتاہی کی اُس کی عمر دراز ہوگئی

ظُلْمُ الْمَرْءِ یَصْرَعُهٗ

ظلم انسان کی بربادی کا باعث ہی

ظل الاعوج اعوج

ترچھی چیز کا سایہ ترچھا ہوتا ہے

A crooked object casts a crooked reflection

عش قنعا تکن ملکا

قناعت مین زندگی بسر کرو بادشاہ ہو جاؤ گے

A contented man [illegible] a king

عَدُوُّكَ نَفْسُكَ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْكَ

تمہارا نفس جو تمہاری پہلو مین موجود ہے تمہارا دشمن ہے

[illegible] desires that reside [illegible]
[illegible] your [illegible]

عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيقٍ جَاهِلٍ

دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے

The pain of death is less than that of dealing with an unpleasant companion.

غَابَ حَظُّ مَنْ غَابَتْ نَفْسُهٗ

غیر حاضر کا حصّہ غائب

غَضَبُكَ عَنِ الْحَقِّ مُقْبِحَةٌ

حق سے منحرف ہو کر غصّہ بُرا ہے

[illegible] truth [illegible]

فِعلُ المرءِ یَدُلُّ علی اَصلِہٖ

انسان کے افعال اُس کی اصلیت ظاہر کرتے ہین

فِی کُلِّ قلبٍ شَغلٌ

کوئی دل فکر سے خالی نہین

فَسَدَتْ نِعْمَةٌ مِنْ كُفْرِهَا

ناشکرا کے ساتھ ہمدردی برباد ہے

Benefits conferred on the ungrateful are lost

قَاتِلُ الْحَرِيصِ حِرْصُهُ

حرص حریص کی قاتل ہے

Greed is the miser's bane.

كَلَامُ اللهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ

کلام اللہ ہماری دل کی دوا ہے

T[illegible] med[illegible]ine [illegible]

لِكُلِّ عَدَاوَةٍ مَصْلَحَةٌ إِلَّا عَدَاوَةَ الْحَسَدِ

ہر عداوت کی اصلاح ممکن ہے سوائے اس عداوت کے جو حسد سے ہو

Every hatred m[illegible] that which is [c]ombined with env[illegible]

مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةُ الْجَنَّةِ

علمی مجلس مثل باغ جنت کے ہے

مُصَاحَبَةُ الْاَشْرَارِ كَرُكُوْبِ الْبَحْرِ

بدوں کی ہمنشینی مثل سفر بحر کے ہے

مَشْرَبُ الْعَذْبِ مُزْدَحِمٌ

جہاں پانی شیریں ہوتا ہے وہاں مجمع ہوتا ہے

مَنْقَبَةُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِہٖ

آدمی کی خوبی زبان میں ہے

نَمْ آمِنًا تَكُنْ فِي أَمْهَدِ الْفَرْشِ

فکر سے فارغ ہو کر آرام کرو تمکو اچھی سے اچھی نیند آئے گی

نُورُ شَيْبِكَ لَا تُظْلِمْهُ بِالْمَعْصِيَةِ

سپید بال کی چمک کو بدکاری سے سیاہ مت کرو

Obscure not the brightness of the hoary head with debauchery

وَضْعُ الْاِحْسَانِ فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِہٖ ظُلْمٌ

غیر مستحق کو فائدہ پہنچانا ظلم ہے

[illegible]

ھَیْھَاتَ مَنْ نَصِیْحُہُ الْعَدُوُّ

شخص کی حالت قابلِ افسوس ہے جس کا ناصح دشمن ہو

[illegible]

هَمُّ السَّعِيدِ الْآخِرَةُ وَهَمُّ الشَّقِيِّ الدُّنْيَا

نیکبخت کا مقصود آخرت ہوتی ہے اور بدبخت کا دنیا

The thoughts of the future world occupy [illegible] of the happy, [illegible] of the present [illegible]

لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ

بدکار کی کبھی عزت نہیں ہوتی

A [illegible] is devoid of honour

لَا غِنَى لِمَنْ لَا فَضْلَ لَهُ

جس میں کوئی فضیلت نہیں وہ مستغنی نہیں ہو سکتا

He that is intellectually barren poor indeed.

يَأْمَنُ الْخَائِفُ اِذَا وَصَلَ مَا خَافَهُ

جس سے خوف ہوتا ہی جب وہ آپڑے پھر خوف نہیں رہتا

Fear is past when the evil has arrived.